ایگریکلچر مارکیٹنگ

مارکیٹ راؤنڈ اَپ

فروری 2007

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21۔ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر :042-9201094-9200754 ویب سائٹ:www.punjabagmarket.info

لہسن کی پیداوار اور تجارت

تعارف

لہسن روزمرّہ استعمال ہونے والے مصالحہ جات میں سب سے اہم ہے۔ اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔لہسن بہت تھوڑی مقدار میں ہمارے روزمرہ سالن میں استعمال ہوتا ہے، یہ دوسری سبزیوں کے ساتھ ملا کر پکانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ کہنا درست ہوگا کہ لہسن کا رشتہ دوسری سبزیوں کے ساتھ بہت گہرا ہے۔ دل کی بیماریوں اور جراثیم کش کے طور پر اس کی ادویاتی اہمیت بھی موجود ہے۔لہسن کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ اسکے لئے خشک اور ہوادار جگہ کا ہونا ضروری ہے۔

کاشت اور پیداوار

دنیا میں تقریباً 70 سے زائد ممالک میں لہسن کی کاشت ہوتی ہے۔ پیداواری لحاظ سے چائینہ سب سے بڑا ملک ہے۔ چائینہ کا دنیا کی کل پیداوار میں تقریباً 56.85 فیصد حصہ ہے۔ پیداواری لحاظ سے پاکستان دنیا میں 19 ویں نمبر پر ہے اور اس کا حصہ تقریباً 0.61 فیصد ہے۔ مندرجہ ذیل گوشواروں میں پاکستان میں لہسن کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار ظاہر کی گئی ہیں۔

پاکستان میں لہسن کے زیرِ کاشت رقبہ '000' ایکٹر

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	6.42	5.93	5.68	1.48	19.52
2001-02	6.42	4.20	5.68	0.99	17.30
2002-03	6.67	4.45	5.44	0.74	17.30
2003-04	6.67	4.94	4.94	0.74	17.30
2004-05	6.67	4.20	4.94	0.49	16.31

پاکستان میں لہسن کی پیداوار '000' ٹن

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	22.20	12.00	25.40	4.30	63.90
2001-02	21.10	7.30	24.90	3.20	56.50
2002-03	22.40	8.20	24.60	2.50	57.70
2003-04	22.90	9.70	22.30	1.60	56.50
2004-05	22.70	8.20	22.80	2.20	55.90

پاکستان میں لہسن کی کل پیداوار میں صوبہ پنجاب کا 40 فیصد، صوبہ سرحد کا 41 فیصد، صوبہ سندھ کا 15 فیصد اور صوبہ بلوچستان کا 4 فیصد حصہ ہے۔ صوبہ پنجاب کے چند اضلاع میں لہسن کو منڈی کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔

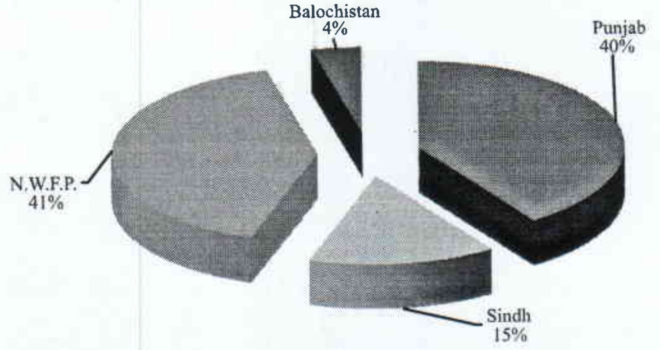

پاکستان میں لہسن کی پیداوار پورے ملک میں ہوتی ہے۔ لہسن ربیع کی فصل ہے اور یہ اکتوبر اور نومبر کے مہینہ میں کاشت کیا جاتا ہے اور اپریل کے مہینہ میں برداشت کیلئے تیار ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل گوشوارہ میں لہسن کی فصل کی منڈی میں دستیابی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	اہم پیداواری علاقے	منڈی میں دستیابی
پنجاب	قصور، سیالکوٹ، نارووال، گوجرانوالہ، خانیوال، فیصل آباد، جھنگ، اٹک وغیرہ	مارچ تا اپریل
سندھ	ٹنڈو اللہ یار اور کنری	فروری تا مارچ
سرحد	پشاور، جہانگیرہ، بنوں اور کوہاٹ	اپریل تا دسمبر
بلوچستان	ہرنائی	اپریل تا مئی

نیچے دیئے گئے گراف میں گذشتہ پانچ سالوں کے اعداد و شمار سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مارچ اور اپریل کے مہینوں میں لہسن کی قیمت سال کے باقی مہینوں کی نسبت کم ہوتی ہے اور ان مہینوں کے بعد قیمت بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ مقامی منڈی میں لہسن کی طلب کو پورا کرنے اور اس کی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کیلئے اس کی پراسیسنگ کی ضرورت ہے۔ تاکہ مقامی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ کھپت ہو سکے اور صارف کو لہسن کم قیمت پر دستیاب ہو سکے۔

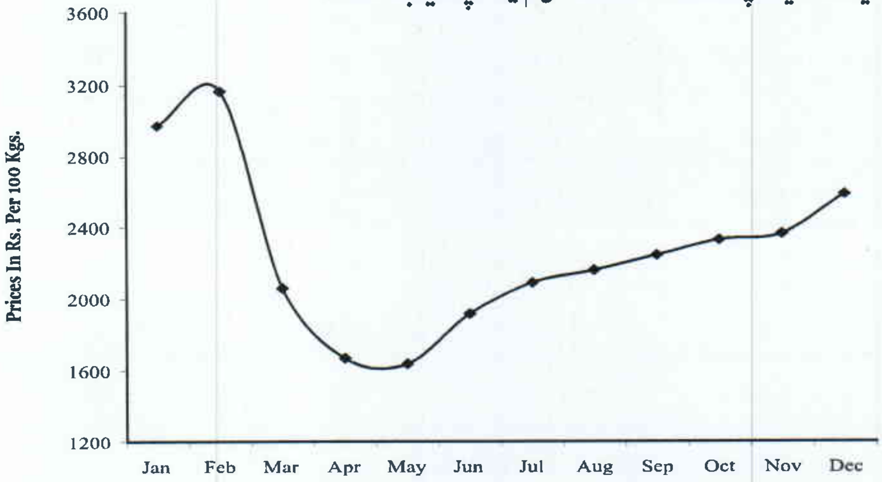

سال 2004-05 میں پاکستان نے تقریباً 31.5 ہزار ٹن لہسن درآمد کیا اور اس میں سے 89 فیصد صرف چین سے درآمد کیا گیا۔ کم پیداوار اور بعد از برداشت دیکھ بھال اور پراسیسنگ کی مناسب سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث منڈی میں لہسن طلب کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو درآمد پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارے میں لہسن کی درآمد ظاہر کی گئی ہے۔

لہسن کی پاکستان میں درآمد سال 2004-05

ملک	مقدار (ٹن)	(ہزار روپے)
چائینہ	28086	430917
ہانگ کانگ	2756	39068
افغانستان	415	6405
ایران	257	4982
سنگاپور	56	914

پاکستان میں لہسن کم وبیش ہر علاقے میں کاشت کیا جاتا ہے۔ صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد بڑے پیداواری صوبہ جات ہیں۔ پاکستا میں لہسن کی فی ایکٹر پیداوار عالمی اوسط کے مقابلہ میں کافی کم ہے۔ سال 2004-05 میں دنیا میں پاکستان پیداواری لحاظ سے اس وقت 3.43 ٹن فی ایکٹر پیداوار کے ساتھ 30 نمبر پر رہا۔ جبکہ چین کی عالمی اوسط پیداوار 5 ٹن فی ایکٹر ہے۔ ہالینڈ فی الوقت دنیا میں 19.42 ٹن فی ایکٹر پیداوار کے ساتھ زیادہ پیداوار حاصل کرنے والا ملک ہے۔

پاکستان میں لہسن کی فی ایکٹر پیداوار (ٹن)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	3.46	2.02	4.47	2.90	**3.27**
2001-02	3.28	1.74	4.38	3.24	**3.27**
2002-03	3.36	1.84	4.53	3.37	**3.34**
2003-04	3.43	1.96	4.51	2.16	**3.27**
2004-05	3.40	1.95	4.61	4.45	**3.43**

گندم

حکومت نے سال 07-2006 کیلئے گندم کی فصل کا پیداواری ہدف 22.5 ملین ٹن مقرر کیا گیا ہے، جو گذشتہ سال سے 7.90 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ جس میں صوبہ پنجاب کیلئے 17.80 ملین، صوبہ سندھ کیلئے 2.75 ملین، صوبہ سرحد کیلئے 1.25 ملین اور صوبہ بلوچستان کیلئے 0.70 ملین مقرر کیا گیا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کیلئے حکومت نے گندم کی امدادی قیمت 415 روپے سے بڑھا کر 425 روپے من مقرر کی ہے۔ علاوہ ازیں کسان کو گندم کی مقررہ قیمت دلوانے کے لئے پاسکو اور محکمہ خوراک زیادہ سے زیادہ خریداری کریں گے۔

گندم کی فصل صوبہ پنجاب میں اپریل اور مئی کے مہینوں سے منڈی میں آنا شروع ہوتی ہے۔ اس وقت گندم کی قیمت باقی مہینوں کے مقابلہ میں کافی کم ہوتی ہے۔ کیونکہ کٹائی کے بعد تمام کاشتکار چاہتے ہیں کہ جلد از جلد اپنی گندم کو منڈی میں فروخت کر کے اپنی ضروریات کے لئے رقم حاصل کریں۔ اگر کسان اپنی استطاعت کے مطابق گندم کو ذخیرہ کریں تو وہ نہ صرف آنے والے وقت میں بہتر قیمت حاصل کر سکیں گے بلکہ اپریل، مئی کی قیمتوں کو بھی استحکام ملے گا جو نئی فصل کی منڈی میں آمد کے ساتھ ہی کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ درج ذیل گراف میں گندم کی قیمتوں کا پچھلے سال سے موازنہ دکھایا گیا ہے۔

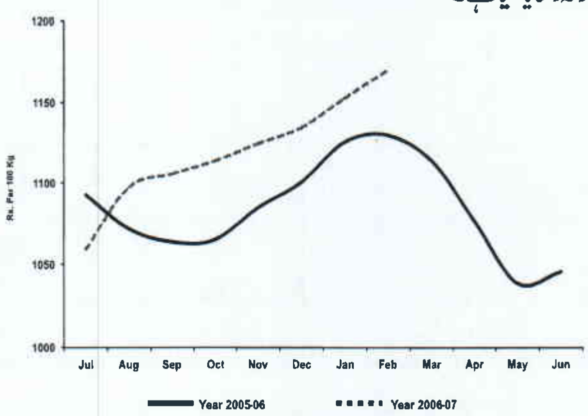

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1172 روپے فی کوئنٹل رہی جو کہ گزشتہ ماہ 1153 روپے فی کوئنٹل تھی۔ پچھلے ماہ کی نسبت فروری کے مہینے میں گندم کی اوسط قیمت میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جبکہ آئندہ ماہ میں بھی گندم کی قیمتوں میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی موجودہ، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال سے ماہِ فروری کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	1172	1155	1137
فیصل آباد	1138	1138	1134
سرگودھا	1174	1166	1129
ملتان	1156	1151	1138
گوجرانوالہ	1168	1135	1112
اوکاڑہ	1176	1154	1117
راولپنڈی	1210	1183	1189
رحیم یار خان	1165	1141	1113
اوسط	**1170**	**1153**	**1134**

مکئی

مکئی نشاستہ اور پروٹین کا ایک اہم ماخذ ہے، اس کا شمار اہم خوردنی اجناس میں ہوتا ہے۔ یہ مرغبانی کی صنعت میں بھی بطور خوراک اہم جزو کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ پاکستان میں مکئی بنیادی طور پر صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد میں کاشت کی جاتی ہے۔ ملکی پیداوار میں صوبہ سرحد کا 50 فیصد اور صوبہ پنجاب کا 49 فیصد حصہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں مکئی کی دو فصلیں خریف اور بہاریہ کاشت کی جاتی ہیں۔ بہاریہ فصل کے مقابلہ میں خریف کی فصل زیادہ کاشت کی جاتی ہے۔ جو کہ صوبہ پنجاب میں مکئی کی پیداوار کا 75 فیصد ہے۔ صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مکئی کی فصل ماہ نومبر سے منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں مکئی کی حالیہ قیمتوں کا پچھلے سال سے موازنہ دکھایا گیا ہے۔

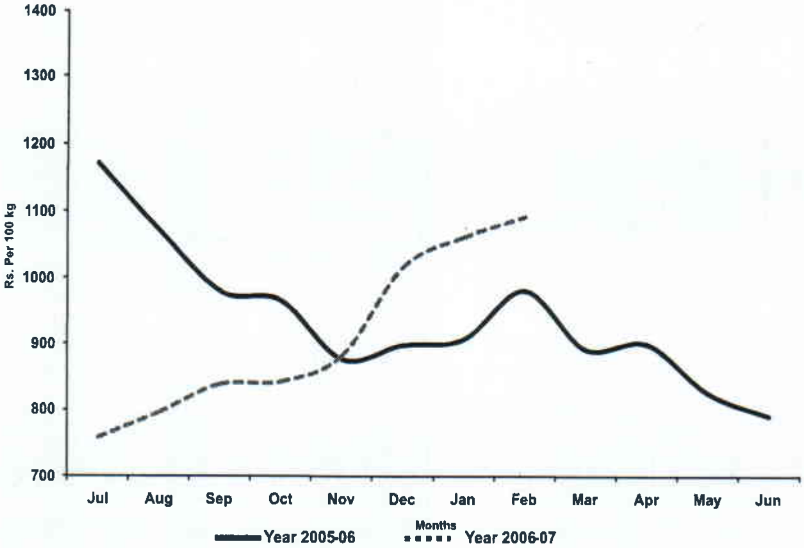

ماہ فروری میں مکئی کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کی نسبت معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اس ماہ مکئی کی اوسط قیمت 1093 روپے فی کوئنٹل رہی جو کہ گزشتہ ماہ 1063 روپے فی کوئنٹل تھی۔ جو کہ گزشتہ ماہ کے مقابلہ میں 2.92 فیصد زیادہ ہے۔ آئندہ ماہ قیمتوں کے بڑھنے کا رجحان برقرار رہے گا لیکن شرح اضافہ کم ہوگی۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مکئی کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری 07	جنوری 07	فروری 06
لاہور	1094	1063	938
فیصل آباد	1141	998	928
سرگودھا	1062	999	931
ملتان	1167	1157	994
گوجرانوالہ	1036	1092	1069
اوکاڑہ	1073	1075	981
راولپنڈی	1075	1060	989
رحیم یار خان	1095	1064	991
اوسط	**1093**	**1063**	**978**

چاول سپر باسمتی

چاول باسمتی خریف کی فصلوں میں نہائت اہم ہے اور ملکی برآمدات میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے پاکستان میں اس وقت چاول تقریباً 3.9 ملین ایکٹر رقبہ پر کاشت ہو رہا ہے، اور اس کی پیداوار 2.6 ملین ٹن ہے۔ چاول سپر باسمتی کی کل ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ 94.10 فیصد ہے۔ اس کی پیداوار کا تقریباً 45 فیصد حصہ برآمد کیا جاتا ہے۔ چاول سپر باسمتی کی فصل نومبر کے مہینے سے منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے منڈی میں اس کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں چاول باسمتی کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

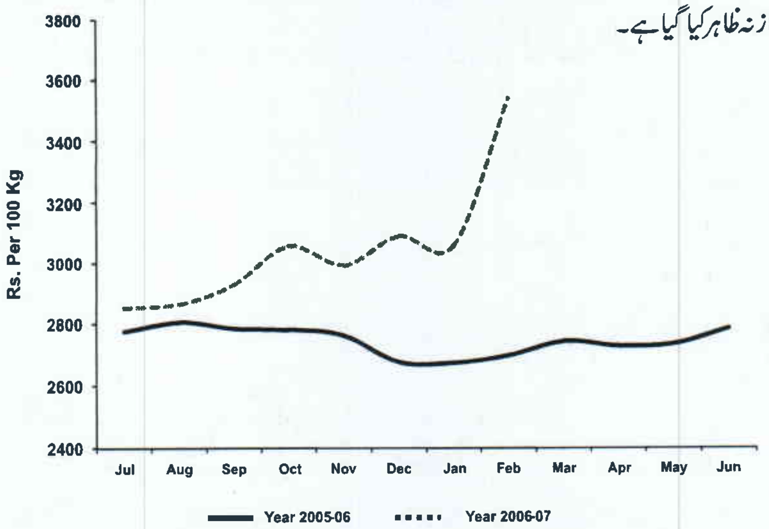

ماہ فروری میں گزشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اس ماہ صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں چاول سپر باسمتی کی اوسط قیمت میں 13.65 فیصد اضافہ ہوا۔ صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینہ میں چاول سپر باسمتی کی اوسط قیمت 3537 روپے فی کوئنٹل رہی جو کہ گزشتہ ماہ 3054 روپے تھی۔ امسال دھان کی فصل پچھلے سال کے مقابلہ میں 1.8 ہزار ایکڑ کم رقبہ پر کاشت ہونے کی وجہ سے اس کی پیداوار میں 4.7 فیصد کمی ہوئی۔ مزید براں بارشوں کی وجہ سے چھڑائی کے کارخانوں میں پڑی ہوئی مونجی کو بھی کافی نقصان ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے آئندہ مہینوں میں اس کی قیمت میں اضافہ کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں چاول باسمتی کی ماہ فروری کے دوران قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال سے موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	3658	3100	2940
فیصل آباد	3385	3177	2555
سرگودھا	3188	2646	2450
ملتان	3706	3096	2750
گوجرانوالہ	3417	3280	2785
اوکاڑہ	3750	2842	2880
راولپنڈی	3775	3225	2967
رحیم یارخان	3417	3067	2913
اوسط	**3537**	**3054**	**2780**

چاول اری

پاکستان میں چاول اری اس وقت 2.28 ملین ایکٹر رقبہ پر کاشت ہو رہا ہے۔ سال 06-2005 میں چاول اری کی کل ملکی پیداوار 2.60 ملین ٹن تھی جو کہ اس سال 07-2006 میں 0.04 فیصد کمی کے ساتھ 2.51 ملین ٹن ہے۔ پیداواری لحاظ سے صوبہ سندھ کا حصہ 63 فیصد، صوبہ بلوچستان کا 20 فیصد، صوبہ پنجاب کا 12 فیصد اور صوبہ سرحد کا 5 فیصد ہے۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

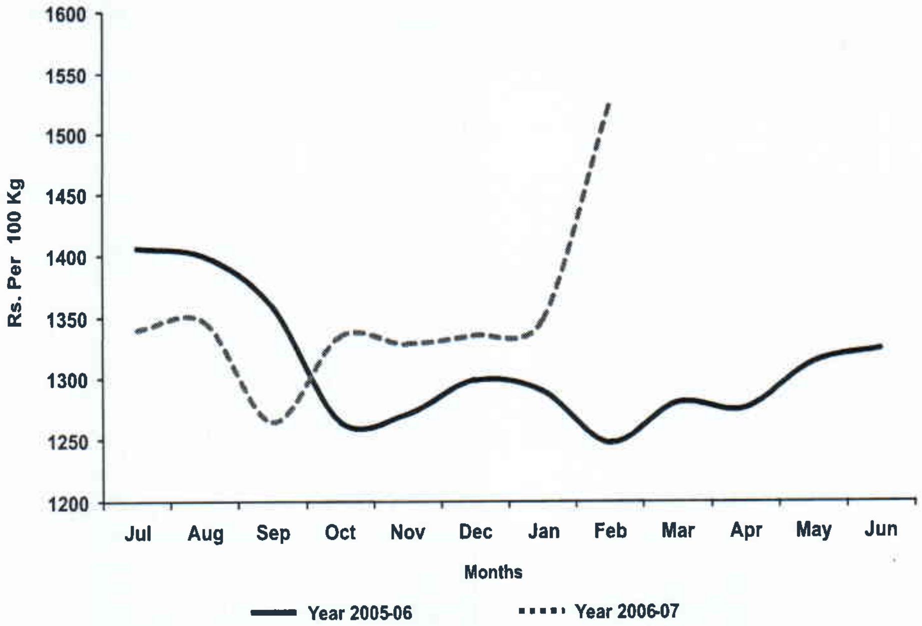

چاول اری کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے مقامی منڈی میں اس کی رسد کم ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سالِ رواں میں گزشتہ سال کی نسبت چاول اری کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس ماہ چاول اری کی اوسط قیمت 1490 روپے فی کوئنٹل رہی جبکہ ماہ جنوری میں اس کی قیمت 1348 روپے فی کوئنٹل تھی۔ آئندہ مہینوں میں بھی چاول اری کی قیمتوں میں معمولی اضافہ کا رجحان برقرار رہے گا۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں چاول اری کی ماہ فروری کے دوران قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال سے موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	1490	1335	1274
فیصل آباد	1373	1272	1222
سرگودھا	1581	1290	1293
ملتان	1523	1425	1375
گوجرانوالہ	1675	1400	1075
اوکاڑہ	1508	1310	1313
راولپنڈی	1667	1450	1375
رحیم یار خان	1375	1300	1258
اوسط	**1524**	**1348**	**1273**

چینی سفید

گنا چینی کے اہم ماخذ کے طور پر کاشت کیا جاتا ہے۔ دنیا میں چینی کی کل پیداوار کا تقریباً 80 فیصد کماد سے حاصل کیا جاتا ہے۔ دنیا میں کماد کی پیداوار کے لحاظ سے ہمارا ملک پانچویں نمبر پر ہے۔ پاکستان میں کماد کی اوسط پیداوار پچھلے سال 494 من فی ایکٹر تھی جو کہ عالمی اوسط (600 من فی ایکٹر) سے کافی کم ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر چینی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے گنے کی پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ چینی کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے لازم ہے کہ اس کی فی ایکٹر پیداوار کو بڑھایا جائے۔ اس طرح طلب کے مطابق چینی کی پیداوار بڑھا کر ہم اس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پا سکتے ہیں۔

رقبہ کے لحاظ سے گنے کا شمار گندم، کپاس اور چاول کے بعد ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں کماد کی فصل اکتوبر، نومبر کے مہینوں میں کرشنگ کے لئے تیار ہوتی ہے۔ کرشنگ کے ساتھ ہی منڈی میں چینی کی رسد میں اضافہ کی وجہ سے اس کی قیمت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آتی ہے۔ درج ذیل گراف میں چینی سفید کی امسال اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

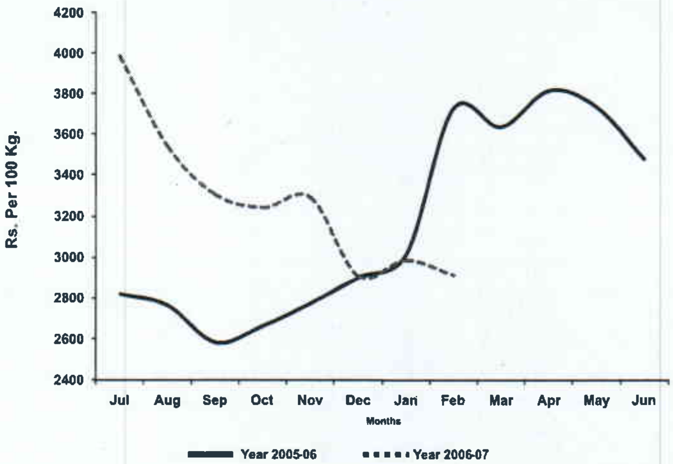

گنے کی نئی فصل کی کرشنگ کے بعد سے چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ جو کہ گزشتہ ماہ کی نسبت 2.44 فیصد کم ہے۔ اس ماہ چینی کی قیمت 2914 روپے فی کوئنٹل رہی جبکہ ماہ جنوری میں اس کی قیمت 2987 روپے فی کوئنٹل تھی۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں چینی کی حالیہ گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری 07	جنوری 07	فروری 06
لاہور	2939	2968	3757
فیصل آباد	2904	2977	3747
سرگودھا	2905	2958	3674
ملتان	2846	2950	3691
گوجرانوالہ	2936	3006	3756
اوکاڑہ	2924	3018	3658
راولپنڈی	2983	3033	3705
رحیم یار خان	2872	2964	3589
اوسط	**2914**	**2987**	**3697**

چناسیاہ

ایک عام شخص کو اس کی کم آمدنی میں ضروری لحمیات مہیا کرنے میں دالیں نہائت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ چنے میں دوسرے غذائی اجزاء کے ساتھ ساتھ 24 فیصد لحمیات پائی جاتی ہیں۔ اس کی اہمیت کے پیشِ نظر پاکستان میں چنے کی کاشت تمام صوبوں میں کی جاتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں تقریباً 22 لاکھ ایکٹر پر چنے کی کاشت کی جاتی ہے۔ گزشتہ سال چنے کی پیداوار میں 39.30 فیصد کم ہوئی تھی۔ اس کی وجہ گذشتہ سال چنے کی فصل کی بوائی اور بڑھوتری کے وقت کم بارشوں کی وجہ سے اِس کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار میں کمی واقع ہوئی۔ پیداوار میں کمی کے باعث گذشتہ سال کی نسبت اس سال چنے کی قیمت میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اس صورتحال کو مدِنظر رکھتے ہوئے حکومت نے سال 07-2006 کیلئے چنے کی فصل کا پیداواری ہدف 7.0 لاکھ ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ درج ذیل گراف میں چناسیاہ کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

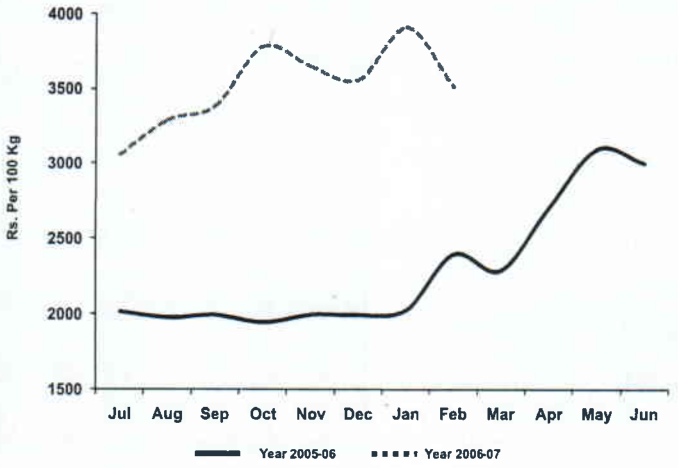

ماہ فروری میں چنے کی قیمت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی۔ اس ماہ صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں چنے کی اوسط قیمت میں 10.08 فیصد کمی واقع ہوئی۔ ماہ فروری میں اس کی اوسط قیمت 3520 روپے فی کوئنٹل رہی، جبکہ ماہ جنوری میں اس کی قیمت 3915 روپے فی کوئنٹل تھی۔ صوبہ پنجاب میں چنے کی فصل اپریل اور صوبہ سندھ کی فصل مارچ کے مہینے سے منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ نئی فصل کے منڈی میں آنے سے اس کی قیمتیں موجودہ سطح پر برقرار رہنے کی توقع ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں چناسیاہ کی اِمسال اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	3700	4058	2575
فیصل آباد	3351	3817	2290
سرگودھا	3155	3456	2263
ملتان	3383	3992	2340
گوجرانوالہ	3650	3993	2487
اوکاڑہ	3550	3845	2233
راولپنڈی	3650	4158	2460
رحیم یارخان	3717	4000	2117
اوسط	**3520**	**3915**	**2346**

مونگ

ہماری روزمرہ کی خوراک کو متوازن بنانے کیلئے اور ملک کی آبادی میں مسلسل اضافے کے پیش نظر دالوں کی پیداوار میں اضافہ بہت ضروری ہے۔ پیداوار میں اضافہ دو ہی صورتوں میں ممکن ہوسکتا ہے ایک زیرِ کاشت رقبہ بڑھا کر اور دوسرا جدید زرعی عوامل کو بروئے کار لا کر فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر کے اس کی رسد کو طلب کے مطابق بڑھایا جاسکتا ہے اور اس طرح قیمتوں میں بھی استحکام لایا جاسکتا ہے۔ گزشتہ سال مونگ کے زیرِ کاشت رقبہ میں 15.2 فیصد اور پیداوار میں 12.6 فیصد کمی رہی۔ کم پیداوار منڈی میں رسد کی کمی اور قیمتوں میں اضافہ کا باعث رہی۔ درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

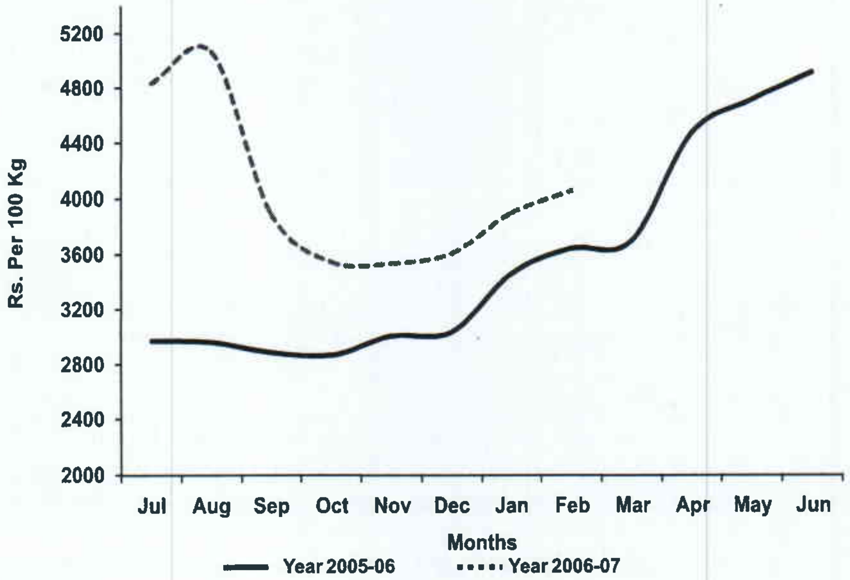

اس ماہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ ثابت کی قیمتوں میں 4.08 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پنجاب میں اسکے زیرِ کاشت رقبہ میں مزید کمی کے باعث آنے والے مہینوں میں اس کی قیمت میں بتدریج اضافہ متوقع ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں مونگ کی موجودہ گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا پنجاب کی بڑی منڈیوں میں موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	4429	4433	3975
فیصل آباد	4132	3933	3540
سرگودھا	4021	3877	3530
ملتان	4015	3959	3395
گوجرانوالہ	4110	4043	3766
اوکاڑہ	3688	3385	3486
راولپنڈی	4383	4221	3642
رحیم یار خان	3650	3300	3167
اوسط	**4053**	**3894**	**3563**

ماش

پاکستان میں ماش کی فصل پیداواری لحاظ سے صوبہ پنجاب میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ جو کہ ملک میں ماش کے زیرِ کاشت رقبہ کا 84 فیصد بنتا ہے۔ پاکستان میں ماش کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ نہیں ہو رہا۔ ماش کی فصل مخصوص زمینی اور موسمی اپنائیت رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں ماش کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی کی وجوہات میں فصل کی تاخیر سے کاشت، پیداواری ٹیکنالوجی کو نہ اپنانا، فصل کی بے ہنگم بڑھوتری، کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ جڑی بوٹیوں کی بہتات اور برداشت میں تاخیر ہیں۔ ماش کی فصل نومبر اور دسمبر کے مہینے سے منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور قیمتیں کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

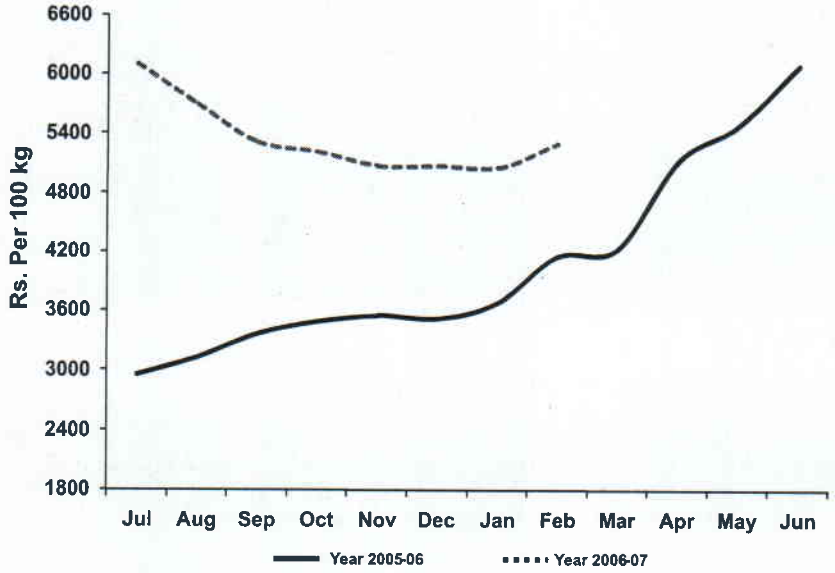

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ فروری میں ماش کی اوسط قیمت 5311 روپے فی کوئنٹل رہی، جبکہ گذشتہ ماہ اس کی قیمت 5069 روپے فی کوئنٹل تھی۔ اس طرح ماش کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کی نسبت 4.77 فیصد اضافہ ہوا ہے اور آئندہ ماہ اس کی قیمتوں میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں ماش کی حالیہ گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا پنجاب کی بڑی منڈیوں میں موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری 07	جنوری 07	فروری 06
لاہور	5775	5650	4775
فیصل آباد	4792	4563	3745
سرگودھا	5220	5055	3810
ملتان	4983	4813	4059
گوجرانوالہ	5513	5071	4401
اوکاڑہ	5295	5030	4195
راولپنڈی	5408	5392	3750
رحیم یار خان	5500	4983	3550
اوسط	**5311**	**5069**	**4036**

مسور

مسور کی بڑھتی ہوئی قیمت پر قابو پانے کیلئے امسال حکومت نے صوبہ پنجاب کیلئے مسور کی فصل کیلئے پیداواری ہدف 28 ہزار ٹن مقرر کیا ہے۔ لیکن مقامی فصل کی رسد منڈی میں طلب کے مقابلہ میں ناکافی ہوتی ہے جسے پورا کرنے کیلئے اس کو زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔ اسلئے منڈی میں اسکی قیمت کا زیادہ تر انحصار درآمدی مقدار اور بین الاقوامی قیمت پر منحصر ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں بارانی علاقوں میں مسور کی کاشت کا وقت شروع اکتوبر سے آخر اکتوبر تک ہے۔ جبکہ آبپاش علاقوں میں وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک ہے۔ زیادہ زرخیز زمین اور زیادہ بڑھوتری ہونے والے علاقوں میں مسور کی بجائی وسط نومبر سے آخر نومبر تک ہوتی ہے۔ جون کے مہینے میں مسور کی نئی فصل منڈی میں آنا شروع ہو جاتی ہے اور نئی فصل کی رسد کے ساتھ ہی قیمتوں میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

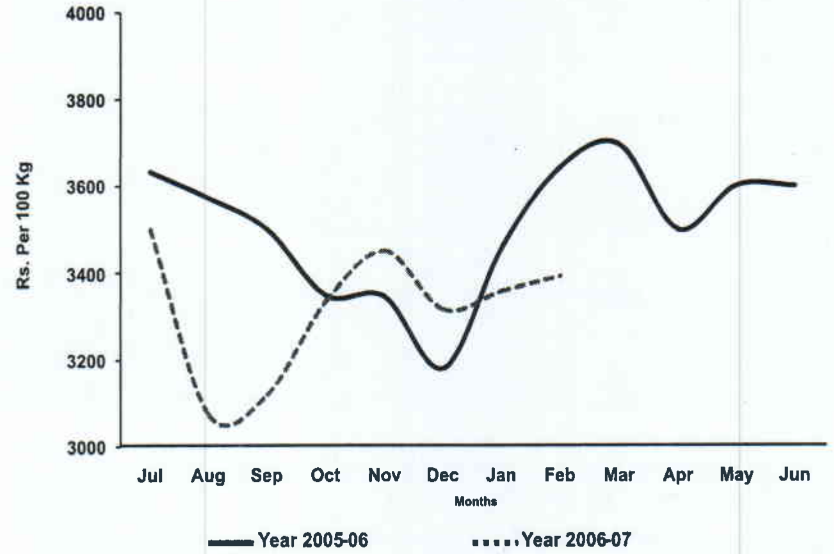

گزشتہ سال مسور کے زیر کاشت رقبہ میں نمایاں کمی رہی جس کی وجہ سے پیداوار میں 13.5 فیصد کمی واقع ہوئی۔ نتیجے کے طور پر پنجاب کی بڑی منڈیوں میں قیمتوں میں اضافہ نمایاں رہا۔ اس ماہ صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت 3394 روپے فی کوئنٹل رہی جو کہ ماہ جنوری میں 3360 روپے فی کوئنٹل تھی۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی فروری کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں سے موازنہ کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	3246	3250	2875
فیصل آباد	3448	3230	2837
سرگودھا	3479	3500	2990
ملتان	3160	3154	3019
گوجرانوالہ	3179	3196	3500
اوکاڑہ	3708	3681	3274
راولپنڈی	3683	3650	4100
رحیم یار خان	3250	3217	3350
اوسط	**3394**	**3360**	**3243**

پیاز

پیاز روزمرّہ استعمال ہونے والی اشیاءخوردنی میں سب سے قدیم اور اہم ہے۔ اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ہر باورچی خانہ کی ضرورت ہے۔ پیاز کو زیادہ دیر تک محفوظ نہیں کیا جاسکتا۔ زیادہ درجہ حرارت اور نمی اس کی تازگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ پاکستان میں پیاز کی کاشت کے موسم میں بہت تغیر پایا جاتا ہے۔ پیاز کی فصل کے لئے خشک اور صاف موسم موزوں سمجھا جاتا ہے۔ یہ فصل سارا سال ملک کے مختلف خطہ جات سے منڈیوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ جن مہینوں میں صوبہ پنجاب سے پیاز منڈی میں آتا ہے ان دنوں پیاز کی قیمت کافی کم ہوتی ہے۔ نیچے دیئے گئے گراف میں پیاز کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

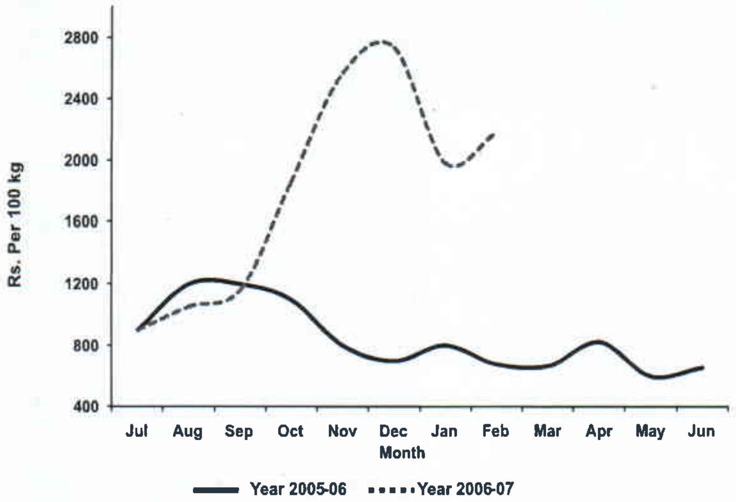

نومبر سے اپریل تک منڈیوں میں پیاز کی رسد صوبہ سندھ سے ہوتی ہے۔ گزشتہ سال بارشوں اور سیلاب سے پیاز کی فصل بری طرح متاثر ہوئی اور اسکی پیداوار 60 فیصد تک کم ہو گئی۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہندوستان اور ایران سے پیاز درآمد کیا جارہا ہے۔ اس کے باوجود طلب کے مقابلہ میں پیاز کی رسد بہت کم ہے۔ نتیجہ کے طور پر پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی فصل کاشت کی جاچکی ہے جو اپریل کے وسط میں منڈی میں آنا شروع ہوگی۔ ماہِ فروری میں پیاز کی اوسط قیمت 2179 روپے فی کوئنٹل رہی جبکہ ماہ جنوری میں اس کی اوسط قیمت 1981 روپے فی کوئنٹل تھی۔ قیمتوں میں نمایاں کمی مئی میں صوبہ پنجاب کی فصل کے آنے پر واقع ہوگی۔ درج ذیل گوشوارے میں پیاز کی حالیہ گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا پنجاب کی بڑی منڈیوں میں موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	2250	1992	790
فیصل آباد	1925	1750	630
سرگودھا	2275	2083	700
ملتان	1975	1675	620
گوجرانوالہ	2083	1842	650
اوکاڑہ	2208	1902	791
راولپنڈی	2350	2246	833
رحیم یار خان	2363	2358	748
اوسط	**2179**	**1981**	**720**

ٹماٹر

پاکستان میں ٹماٹر کی کُل پیداوار تقریباً 412800 ٹن ہے۔ جس میں 45 فیصد حصہ صوبہ سرحد، 26 فیصد حصہ صوبہ بلوچستان، 19 فیصد حصہ صوبہ پنجاب اور 10 فیصد حصہ صوبہ سندھ کا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے پنجاب کی اپنی پیداوار اس ضرورت کو پورا نہیں کر سکتی۔ دوسرے صوبوں سے ٹماٹر کی سارا سال رسد اس کی قیمت میں استحکام کا باعث بنتی ہے۔ جن مہینوں میں صوبہ پنجاب سے ٹماٹر منڈی میں آتا ہے ان دنوں ٹماٹر کی قیمت دوسرے صوبوں سے آنے والی رسد سے کافی کم ہوتی ہے۔ لیکن ملکی آمد و رفت کے وسائل، سڑکوں کی حالت، شدید موسمی حالات اور ٹماٹر کی فصل نازک ہونے کی بنا پر مختلف علاقہ جات کے مابین اس کی تجارتی ترسیل پر خاصے اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے ٹماٹر کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔ درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

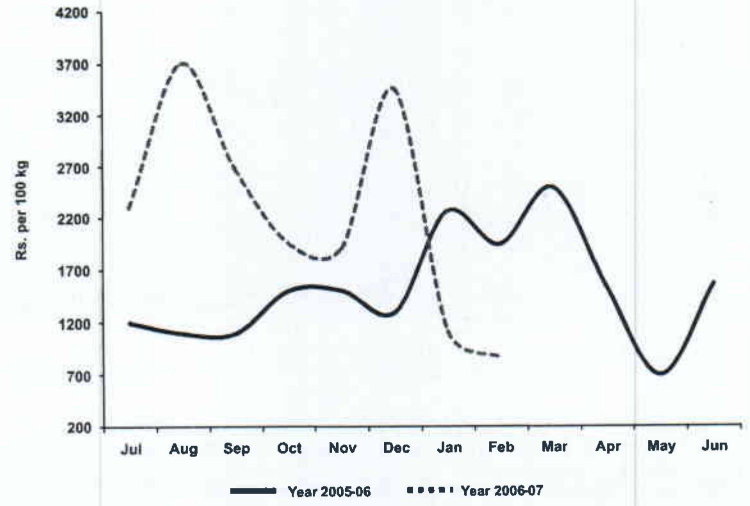

صوبہ پنجاب کی منڈیوں میں اس وقت ٹماٹر کی رسد صوبہ سندھ سے ہو رہی ہے۔ اس ماہ اس کی قیمتوں میں 29.47 فیصد کمی ہوئی۔ لیکن قیمتوں میں نمایاں کمی اپریل میں صوبہ پنجاب کی فصل کے آنے پر واقع ہوگی۔ صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ فروری میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 865 روپے فی کوئنٹل رہی، جبکہ گزشتہ ماہ اس کی قیمت 1120 روپے فی کوئنٹل تھی۔ درج ذیل گوشوارے میں ٹماٹر کی حالیہ گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا پنجاب کی بڑی منڈیوں میں موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	925	1133	1900
فیصل آباد	867	1083	2180
سرگودھا	925	1292	1830
ملتان	700	1067	1930
گوجرانوالہ	850	1017	1890
اوکاڑہ	725	890	2315
راولپنڈی	1083	1467	2150
رحیم یار خان	842	1013	1958
اوسط	**865**	**1120**	**2019**

آلو

عوام کی غذائی ضروریات اور ترجیح کی بنیاد پر آلو کی وسیع پیمانے پر کاشت ہوتی ہے۔ قدرت نے اس اہم فصل کی کاشت کے لیے ہمارے ملک کو ساز گار موسمی حالات سے نواز ہے۔ لہذا ساحلِ سمندر سے لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں تک آلو کاشت کیا جاتا ہے۔ میدانی علاقوں میں آلو کی دو فصلیں بہار، خزاں جبکہ پہاڑی علاقے میں ایک فصل کاشت کی جاتی ہے۔ جس موسم میں صرف صوبہ پنجاب کا آلو منڈی میں آتا ہے ان دنوں آلو کی قیمت نسبتاً کم ہوتی ہے جو منڈی میں صوبہ پنجاب کی فصل کی رسد کم ہونے کے ساتھ ہی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ جون کے مہینہ سے وسط نومبر تک آلو کی قیمتیں زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ ان مہینوں میں آلو کی رسد صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان سے ہوتی ہے۔ درج ذیل گراف میں آلو کی حالیہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا ماہانہ موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

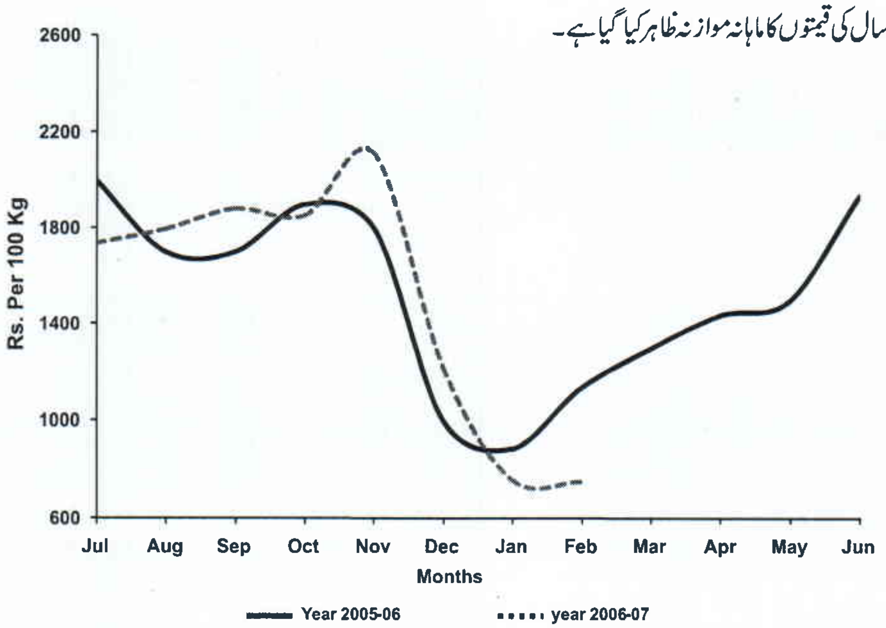

اس وقت صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں آرہی ہے جسکی وجہ سے اس قیمتوں میں گذشتہ ماہ کی نسبت نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ ماہ فروری میں آلو کی اوسط قیمت 750 روپے فی کوئنٹل رہی، جبکہ گذشتہ ماہ اس کی قیمت 758 روپے فی کوئنٹل تھی۔ آئندہ ماہ آلو کی قیمتیں مستحکم ہونگی۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آلو کی حالیہ گذشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	فروری07	جنوری07	فروری06
لاہور	808	808	1180
فیصل آباد	633	558	1095
سرگودھا	763	750	1200
ملتان	633	683	1190
گوجرانوالہ	725	688	1075
اوکاڑہ	734	715	1077
راولپنڈی	867	896	1217
رحیم یارخان	840	968	1225
اوسط	**750**	**758**	**1157**

Cotton Arrival Statement as on 1st March 2007

Sr. No.	Name of District	Arrival in Bales	Pressing in Bales	T.C.P	Exporters	Textiles	Total B/S Sold	Stock of Unsold B/S	Stock of Unginned B/S	Arrival as on 01-03-06	Difference
1	Multan	760402	751562	0	0	646372	646372	105190	8840	873518	-0.1295
2	Lodhran	496886	503646	0	600	411809	412409	91237	12607	548766	-0.0592
3	Khanewal	669137	663337	0	800	588780	587580	75757	5800	701347	-0.0459
4	Muzaffargarh	629748	629748	0	0	595602	595602	34146	0	611300	0.0302
5	Dera Ghazi Khan	477059	474459	0	0	441921	441921	32538	2600	467335	0.0208
6	Rajanpur	574006	574006	0	0	539686	539686	34320	0	486665	0.1795
7	Leiah	115813	115813	0	0	109664	109664	6149	0	78320	0.4787
8	Vehari	903860	885365	0	1600	791864	793464	91901	18495	960179	-0.0587
9	Sahiwal	424682	421782	0	14900	388326	403226	18556	2900	411891	0.0311
10	Pakpattan	181934	180934	0	400	172466	172866	8068	1000	95018	0.9147
11	Okara	35690	35590	0	0	34575	34575	10165	100	17225	107.20%
12	Qasur	25100	25000	0	0	24900	24900	100	100	34550	-0.2735
13	T.T.Singh	243958	242658	0	0	234507	234507	8151	1300	255675	-0.0458
14	Faisalabad	176552	174402	0	0	158947	158947	15455	2150	191,736	-0.0792
15	Jhang	206000	204000	0	0	203100	203100	900	2000	170230	0.2101
16	Mianwali	32400	30400	0	0	30800	30800	1600	0	12000	1.7
17	Bhakkar	50653	50653	0	0	50353	50353	300	0	38800	0.3055
18	Sargodha	0	0	0	0	0	0	0	0	3700	-1
19	Rahim Yar Khan	1,487,807	1484107	0	0	1291339	1291339	192768	3700	1605182	-0.0731
20	Bahawalpur	1326103	1321453	0	0	1248088	1248088	73365	4650	1328785	0.002
21	Bahawalnagar	1100850	1083740	0	9650	1036753	1046403	37337	17110	875190	0.2578
Total of Punjab		**9938007**	**9854655**	**0**	**27950**	**8997852**	**9025802**	**828853**	**83352**	**9767412**	**0.0175**
Last Year's Total		**9767412**	**9697766**	**0**	**12500**	**8404071**	**8416571**	**1281195**	**69646**	**11243400**	**(13.13%)n**
1	Hyderabad	208503	208253	0	3600	189350	192950	15303	250	182606	0.1418
2	Tharparkar	173729	173091	0	9981	159579	169560	3531	638	179053	-0.0297
3	Sanghar	786937	784045	0	63255	679308	742563	41482	2892	905202	-0.1307
4	Nawabshah	197099	197099	0	0	189815	189815	7284	0	280476	-0.2973
5	Naushero Feroz	174260	174077	0	1300	149073	150373	23704	183	180766	-0.0364
6	Khairpur	155118	153985	0	400	128317	128717	25268	1133	170436	-0.0899
7	Ghotki	314789	311900	0	0	219965	219965	91935	2889	330645	-0.048
8	Sukkar	192238	192238	0	0	126146	126146	66092	0	208203	-0.0767
9	Dadu	88707	85674	0	400	77200	77600	8074	3033	87782	0.0105
10	Balochistan	10417	10417	0	0	10417	10417	0	0	13900	-0.2506
	Total of Sindh	**2301797**	**2290779**	**0**	**78936**	**1929170**	**2008106**	**282673**	**11018**	**2539069**	**-0.0934**
Last Year's Total		2539069	2535636	0	58400	2090947	2149347	386289	3433	3012580	-0.1572
Total of Pakistan		**12239804**	**12145434**	**0**	**106886**	**10927022**	**11033908**	**1111526**	**94370**	12306481	**-0.0054**
Last Year's Total		12306481	12233402	0	70900	10945018	10565918	1667484	73079	14255980	

Source: PCGA

Constraints/Problems in Wheat Marketing

- **Trading and price polices are not in line with the basic principles of economics.**

- **Small farmer is exploited by all malpractices of private trader. Moreover, he is to bear the costs of all the inefficiencies of public sector procurement organizations as well.**

- **The small farmer lacks negotiation power for trade because of his little or no retention power for his marketable surpluses. Lack of proper storage facilities cause glut in the market during harvest periods, which bring prices down drastically.**

- **Ineffective support price implementation by the agencies concerned.**

  a) Generally grower disposes his wheat in market due to discouraging behavior of Govt. agencies i.e. food department and PASSCO.
  b) Growers face difficulty in taking "Bardana".
  c) Time/Cost of Patwari to issue Fard to be shown at purchase centers
  d) Illegal kind deduction and malpractices.

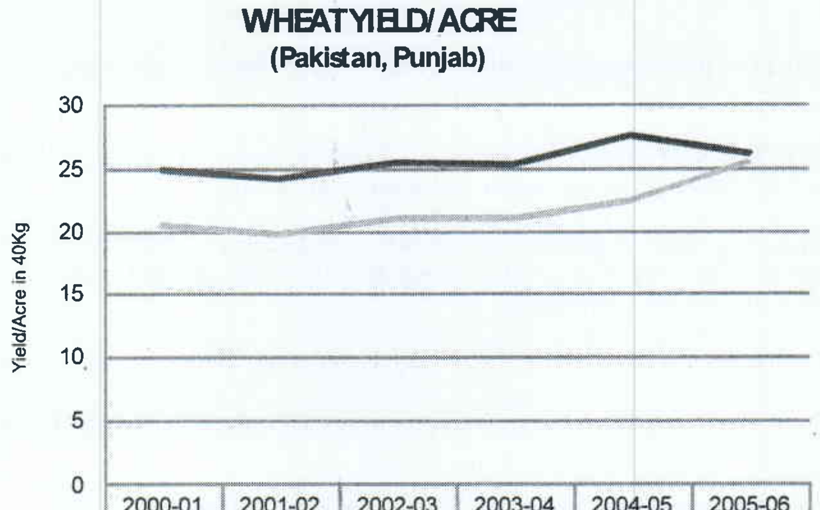

	2000-01	2001-02	2002-03	2003-04	2004-05	2005-06
Punjab	24.94	24.2	25.48	25.29	27.56	26.18
Pakistan	20.42	19.79	21.08	21	22.43	25.48

The yield is affected by number of factors like:

- § Availability of water
- § Quantum and timing of rainfall
- § Supply of inputs specially the phosphate fertilizers
- § Input Prices
- § Level of support price and its implementation during last year

Seasonal Price Trend of Wheat

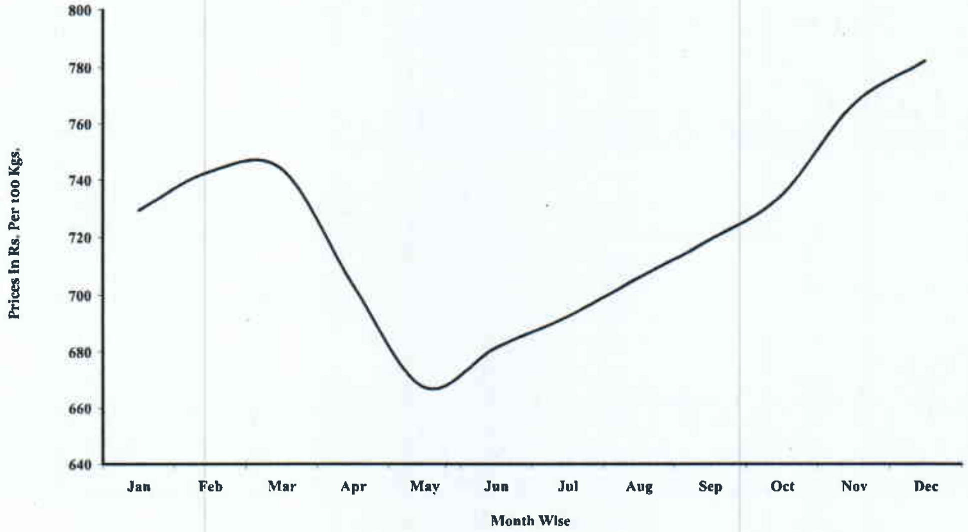

In Punjab new wheat crop starts coming in the market in April & May. This increases the overall supply in the market, due to this factor prices remains lower in these months and goes upward in the coming months.

Punjab is the main contributor of wheat production in Pakistan. On an average for last 3 years the Punjab contributed 78% of the total production in the country. Sindh follows it with an average share of 14%. Wheat is sown both irrigated and barani conditions. About 11.6% area under wheat is in barani condition, which contributed 5.7% in total production of the province during 2004-05.

Provincial Shares in Area and Production of Wheat
(Average of 1998-99 to 2005-06)

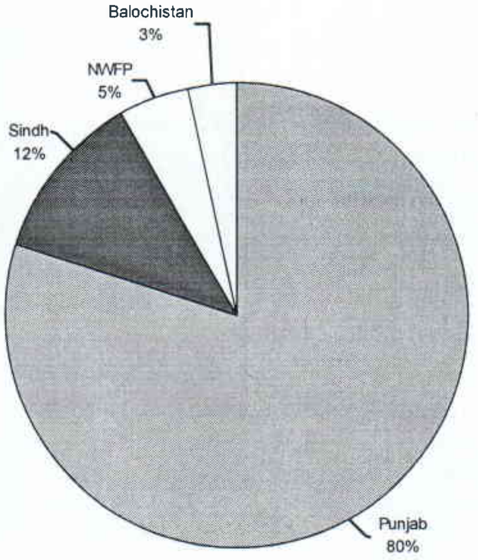

Although Pakistan stands in top 10 wheat producing countries but the yield level is below the world's average. Pakistan position in the productivity chart is at number 58. However, during the last 16 years there is significant increase in wheat productivity i.e. 18.46 in 1989-90 to 26.16 (40kg. Per Acre) in 2004-05 and the yield level is approaching the world average.

YIELD TREND OF WHEAT Yield Pe Acers In 40 Kg.

Year	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	Pakis tan
2000-01	24.94	27.79	9.78	19.16	20.42
2001-02	24.20	24.29	10.85	19.82	19.79
2002-03	25.48	24.71	14.71	19.44	21.08
2003-04	25.29	25.02	13.99	19.89	21.00
2004-05	27.56	28.61	14.74	18.82	22.43
2005-06	26.18	29.81	15.44	21.20	25.48

Source: Agriculture Statistics of Pakistan

WHEAT PRODUCTION, MARKETING AND EXPORT

Wheat is the staple food crop for Pakistan, dominating all crops in acreage and production. Wheat is sown on more than 20 million acre having a share of 37.1 percent of the total crop area, 65 percent of acreage and 70 percent of the production, in food grain. Wheat contributes 13.8 percent to the value added in agriculture and 3.4 percent to agricultural GDP and is mainly grown under irrigated conditions. Wheat is grown as a Rabi crop in the Punjab, Sindh, NWFP and Balochistan provinces.

Wheat area in Pakistan was 20.88 million acres that produced 21.28 million tons of wheat in 2005-06. For the year 2006-07 the government has fixed the production target of wheat as 22.5 million ton at country level. The provincial production targets for wheat are 17.8, 2.75, 1.25 and 0.70 million ton for Punjab, Sindh, N.W.F.P and Baluchistan respectively. A subsidy of Rs.250 per bag has been provided for phosphate and potashes' fertilizers to enhance their use to get better yield of wheat. The government has also increased the support price of wheat from Rs. 415 to Rs. 425 per 40 kg.

AREA OF WHEAT IN PAKISTAN **Area in '000' Acers**

Year	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	Pakistan
2000-01	15458	2003	1953	801	**20216**
2001-02	15078	2165	1846	824	**19913**
2002-03	15067	2134	1809	842	**19853**
2003-04	15375	2170	1867	793	**20205**
2004-05	15321	2175	1903	840	**20238**
2005-06	16021	2306	1782	766	**20876**

Source: Agriculture Statistics of Pakistan 2005-06

PRODUCTION OF WHEAT IN PAKISTAN **Production In '000' Tones**

Year	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	Pakistan
2000-01	15419	2227	764	614	**19024**
2001-02	14594	2101	891	641	**18227**
2002-03	15355	2109	1064	655	**19183**
2003-04	16109	2167	1097	618	**19990**
2004-05	16090	2257	1081	662	**20090**
2005-06	16776	2750	1101	650	**21277**

Source: Agriculture Statistics of Pakistan 2005-06

AMIS

Market Roundup

February - 2007

www.punjabagmarket.info

Agriculture Marketing Information Service

Directorate of Agriculture (E&M)

21-Davis, Road, Lahore. Tel:042-9201094